



رہنمائی گائیڈ — خواتین

عمرہ کا طریقہ

خواتین زائرات کے لیے مخصوص رہنمائی، پاکستان سے



مستند مصادر: قرآن، صحیح بخاری، صحیح مسلم، ابوداؤد، ترمذی، مستند فقہی کتب

صرف خواتین زائرات کے لیے

مفت — بلا معاوضہ

واٹس ایپ: 0321-8657576 · 0322-8665568

ulaadeibrahim.com

عمرہ کا طریقہ

خواتین زائرات کے لیے مخصوص رہنمائی پاکستان سے

خواتین کے لیے اہم فرق (ایک نظریں)

موضوع	خواتین	مرد (مقابلہ)
احرام کا لباس	عام شرعی / پردے والا لباس — مخصوص رنگ ضروری نہیں	دو سفید بغیر سِلے چادریں
تلبیہ	آہستہ — صرف خود سن سکیں	بلند آواز
اضطباع / رمل / ہرولہ	نہیں	سنت
چہرہ	نقاب چہرے سے نہ چپکے؛ نا محرم پر پردہ علیحدہ کپڑے سے	—
حلق	ممنوع — صرف تقصیر (ایک پور)	حلق افضل
حیض	احرام و تلبیہ جائز؛ طواف پاکی کے بغیر نہیں	—

اس گائیڈ کے بارے میں

مواد ویڈیو ریسرچ سے لیا گیا ہے۔ مشترکہ طریقہ جمہور کے نزدیک درست ہے۔ شخصی مسئلہ میں اپنے مسلک کے مستند عالم / عالمہ سے رجوع کریں۔

قدم ۱ — نیت اور تیاری

1 غسل (یا وضو)۔ حیض / نفاس والی خاتون بھی احرام سے پہلے غسل کر سکتی ہے۔ یہ سنت ہے (طواف بعد میں پاکی پر)۔ نیت دل میں — زبان سے کہنا واجب نہیں۔

ماخذ: اسلام سوال و جواب #۱۵۴۹۷۹ (ابن عثیمین)۔ ترمذی ۹۴۵

نیت (معاصر تعلیم — دل میں کافی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیدُ الْعُمْرَةَ فِیْسِرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ

اے اللہ! میں عمرے کا ارادہ کرتی ہوں، پس اسے میرے لیے آسان فرما اور اسے مجھ سے قبول فرما۔

صحیح مسلم ۱۲۰۷ کی بنیاد۔ معاصر کتب

قدم ۲ — احرام کا لباس (خواتین)

2

خواتین اپنا عام شرعی لباس پہن سکتی ہیں — سفید ہونا یا خاص رنگ ضروری نہیں — بدن ڈھکا ہو، بال ڈھکے ہوں (دوپٹہ / حجاب)۔

نقاب، دستانے اور پردہ — صحیح سمجھیں

احرام میں نقاب (چہرے پر چکنے والا پردہ) اور دستانے ممنوع ہیں۔ حدیث صحیح: «خاتونِ محرمہ نقاب نہ پہنے اور نہ دستانے»۔

صحیح بخاری ۱۸۳۸ / ۱۷۴۱ — حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ۰ اسلام سوال و جواب #۱۲۵۱۶، #۱۷۲۸۹

مگر نامحرم مردوں کے سامنے چہرہ کھلا نہ چھوڑیں — سر سے علیحدہ کپڑا نیچے لٹکا کر چہرہ ڈھانپیں (نقاب کی شکل میں باندھے بغیر)۔

دو رکعت پڑھنا بہت سے علماء / حنفی کتب میں معمول ہے؛ بعض معاصر محققین کہتے ہیں احرام کے لیے کوئی مخصوص نفل ثابت نہیں — فرض یا وضو کی سنت کے بعد تلبیہ شروع کر سکتے ہیں۔ (اسلام سوال و جواب #۱۵۴۹۷۹)

قدم ۳ — میقات اور تلبیہ

3

میقات سے پہلے تلبیہ شروع کریں۔ پاکستان → جدہ براہِ راست: عام طور پر یلملم۔

تلبیہ — خواتین آہستہ کہیں (صرف خود سنیں)

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ

ج میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں!... تیرا کوئی شریک نہیں۔

صحیح بخاری ۱۵۴۹، صحیح مسلم ۱۱۸۴۰ خواتین کی آواز: حنفی / شافعی / حنبلیہ — آہستہ

قدم ۴ — احرام کی پابندیاں (خواتین)

4

- خوشبو لگانا، ناخن / بال کاٹنا، شکار
 - میاں بیوی کے تعلقات، نکاح، جھگڑا، فحش گوئی
 - چہرے پر چکنے والا نقاب؛ دستانے (بہت سے علماء کے نزدیک)
- عام شرعی لباس، چھتری، سائے میں رہنا جائز۔ خوشبودار صابن / شیمپو سے بچیں۔

قدم ۵ — مسجد حرام اور پہلی نظر

5

دایاں پاؤں اندر، دعا۔ کعبہ دیکھ کر ذاتی دعا / تکبیر۔ ہجوم میں رکاوٹ نہ بنیں۔

ایمانداری

پہلی نظر کی مخصوص دعا مرفوع صحیح سے ثابت نہیں — موقوف / صحابہ کا عمل — ذاتی دعا جائز۔
اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، فَحِينَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

بیہقی — موقوف علی عمر

قدم ۶ — طواف

6

سات چکر، حجر اسود سے شروع، کعبہ بائیں طرف، حطیم کے باہر۔
خواتین رمل اور اضطباع نہیں کرتیں — عام چال سے طواف۔
ہجوم میں حجر اسود تک زبردستی نہ جائیں — دائیں ہاتھ سے اشارہ + اللہ اکبر کافی ہے۔

استلام

بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ

بیہقی ۳/۸۶

رکن یمانی — حجر اسود کے درمیان

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

البقرہ ۲۰۱:۲۰۲ ابو داؤد ۱۸۹۲

طہارت

طواف کے لیے وضو / طہارت ضروری (جمہور کے نزدیک رکن یا واجب)۔ حیض میں طواف نہ کریں۔

قدم ۷ و ۸ — دو رکعت اور زمزم

7

مقام ابراہیم کے پیچھے (یا حرم میں کہیں) دو رکعت: الکافرون + الاخلاص۔ مقام کو نہ چھویں۔

پھر زمزم: قبلہ رخ، بسم اللہ، تین سانس، الحمد للہ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

ابن عباس رضی اللہ عنہما — موقوف ۰ ابن ماجہ ۳۰۶۲

قدم ۹ — سعی

9

صفا سے ابتدا، مروہ پر اختتام — سات چکر۔ صفا / مروہ پر دعا (مسلم ۱۲۱۸)۔

ہرولہ صرف مردوں کے لیے

سبز نشانوں کے درمیان تیز چال (ہرولہ) خواتین پر سنت نہیں — عام چال سے چلیں۔

سعی بغیر وضو کے بھی اکثر مکاتب میں درست؛ بہتر ہے با وضو رہیں۔

قدم ۱۰ — تقصیر (بال کاٹنا) — حلق نہیں

10

متفقہ حکم — حلق نہیں، تقصیر

خواتین کے لیے سر منڈوانا ممنوع ہے۔ مستحب / محفوظ طریقہ: بالوں کے تمام حصوں کے سروں سے تقریباً ایک پور (انگلی کا سرا) کاٹیں — صرف دو تین بال کافی نہیں سمجھیں۔

جامع ترمذی ۰۹۱۴ اسلام سوال و جواب #۱۱۰۸۰۴ (پورے بالوں سے ایک پور)

حنفی نوٹ (پاکستانی اکثریت): بعض حنفی فتاویٰ میں واجب کم از کم یہ بیان ہوا ہے کہ سر کے چوتھائی حصے سے ایک پور کاٹا جائے؛ تمام بالوں سے ایک پور کاٹنا سب مکاتب کے لیے محفوظ ہے۔

دار الافتاء دیوبند — تقصیر کی مقدار: مستند ریسرچ

تقصیر کے ساتھ احرام ختم — عام لباس — اللہ کا شکر۔

حیض / نفاس — خاص رہنمائی

کیا حیض میں عمرہ ممکن ہے؟

- میقات پر غسل + احرام + تلبیہ جائز — بلکہ میقات سے گزرنے والے پر احرام لازم (نیت رکھتی ہو)۔
- سعی وغیرہ کے بارے میں تفصیل مذاہب میں؛ طواف پاکی کے بغیر صحیح نہیں — اجماعی قریب۔
- پاک ہونے تک احرام میں رہیں، پھر طواف وسعی مکمل کریں۔
- اگر گروپ روانہ ہو رہا ہو اور انتظار ممکن نہ ہو — خود دم نہ لگائیں؛ فوراً مستند عالم / مفتی سے رجوع۔

ترمذی ۰۹۴۵ بخاری / مسلم (عائشہ) ۰ اسلام سوال و جواب #۲۹۹۹۳، #۱۱۲۲۷۱ حنفی: حیض میں طواف گناہ + دم کا امکان

محرم کے بغیر سفر؟

شرعی اور سرکاری پہلو علیحدہ

جمہور علماء: طویل سفر (تقریباً ۸۸ کلومیٹر سے زیادہ) کے لیے محرم لازم۔
سعودی حکومت (۲۰۲۱ کے بعد): ۱۸+ خواتین کو محرم کے بغیر عمرہ ویزا کی اجازت دی گئی۔
سرکاری اجازت ≠ لازمی شرعی رخصت۔ اپنے عالم سے رہنمائی لیں۔

قدم ۱۱ — عمرہ مکمل

تقصیر کے بعد پابندیاں ختم۔ نفلی طواف، نماز، ذکر۔ روانگی پر طواف وداع مستحب۔

قرآنی بنیاد

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ

اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔ — البقرہ ۱۹۶:۲

ذمہ داری

تعلیمی رہنمائی ہے۔ حیض، محرم، دم وغیرہ کے ذاتی مسائل میں مستند عالم / عالمہ سے تصدیق ضروری۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

سورة البقرہ ۲:۲۰۱ سنن ابوداؤد ۱۸۹۲ (حسن)



عمرہ پیکیج یا رہنمائی کے لیے رابطہ

واٹس ایپ: 0322-8665568

0321-8657576

ulaadeibrahim.com

یہ گائیڈ تعلیمی مقصد کے لیے مفت تیار کیا گیا ہے۔ تمام حوالہ جات مستند مصادر سے ہیں۔ ذاتی یا فقہی مسائل میں اپنے مستند عالم سے رجوع فرمائیں۔



اولاد ابراہیم